قال
قال
رسول
الله ﷺ
انما
الاعمال
بالنيات
صحیح بخاری
ترجمہ و تشریح
حضرت مولانا محمد داؤد راز
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

جلد ہشتم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ
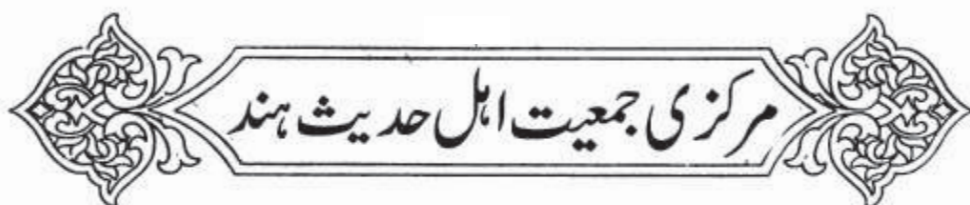
نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بر بر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

کرتے تو یہ آفت نہ آتی منع ہے کیونکہ اس میں تقدیر الٰہی پر بے اعتمادی اور اپنی تدبیر پر بھروسہ نکلتا ہے۔

٩٦- كتاب أخبار الآحاد

کتاب خبر واحد کے بیان میں

(ان احادیث کا بیان جن کو ایک سچے اور معتبر شخص نے روایت کیا ہو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١- باب مَا جَاءَ فِي إِجَازَةِ خَبَرِ الْوَاحِدِ الصَّدُوقِ

فِي الأَذَانِ وَالصَّلاَةِ وَالصَّوْمِ وَالْفَرَائِضِ وَالأَحْكَامِ وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَى: ﴿فَلَوْلاَ نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ﴾ [التوبة: ١٢٢] وَيُسَمَّى الرَّجُلُ طَائِفَةً لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا﴾ [الحجرات: ٩] فَلَوِ اقْتَتَلَ رَجُلاَنِ دَخَلاَ فِي مَعْنَى الآيَةِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا﴾ [الحجرات: ٦] وَكَيْفَ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَرَاءَهُ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ، فَإِنْ سَهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ رُدَّ إِلَى السُّنَّةِ.

باب ایک سچے شخص کی خبر پر اذان نماز روزے فرائض سارے احکام میں عمل ہونا

اور اللہ تعالیٰ نے سورۂ توبہ میں فرمایا "ایسا کیوں نہیں کرتے ہر فرقہ میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور لوٹ کر اپنی قوم کے لوگوں کو ڈرائیں اس لیے کہ وہ تباہی سے بچے رہیں۔" اور ایک شخص کو بھی طائفہ کہہ سکتے ہیں جیسے سورۂ حجرات کی اس آیت میں فرمایا "اگر مسلمانوں کے دو طائفے لڑ پڑیں اور اس میں وہ دو مسلمان بھی داخل ہیں جو آپس میں لڑ پڑیں (تو ہر ایک مسلمان ایک طائفہ ہوا) اور (اسی سورت میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا "مسلمانو! (جلدی مت کیا کرو) اگر تمہارے پاس بدکار شخص کچھ خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" اور اگر خبر واحد مقبول نہ ہوتی تو آنحضرت ﷺ ایک شخص کو حاکم بنا کر اور اس کے بعد دوسرے شخص کو کیوں بھیجتے اور یہ کیوں فرماتے کہ اگر پہلا حاکم کچھ بھول جائے تو دوسرا حاکم اس کو سنت کے طریق پر لگا دے۔

تشریح جن کو اصطلاح اہلحدیث میں خبر واحد کہتے ہیں اکثر صحیح احادیث اسی قسم کی ہیں کہ ان کو ایک یا دو صحابہ یا ایک یا دو تابعیوں نے روایت کیا ہے۔ خبر واحد کا جب راوی سچا اور ثقہ اور معتبر ہو تو اس کا قبول کرنا تمام اماموں نے واجب رکھا ہے اور ہمیشہ قیاس کو ایسی حدیث کے مقابل ترک کر دیا ہے۔ بلکہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے تو اور زیادہ احتیاط کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مرسل اور ضعیف حدیث یہاں تک کہ صحابی کا قول بھی حجت ہے اور قیاس کو اس کے مقابلہ میں ترک کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو جزائے خیر دے وہ اہلسنت یعنی اہل حدیث کے پیشوا تھے۔ ہمارے زمانے میں جو لوگ اپنے تئیں حنفی کہتے ہیں اور صحیح حدیث کو

سن کر بھی قیاس کی پیروی نہیں چھوڑتے وہ سچے حنفی نہیں ہیں بلکہ بدنام کنندہ نکونامے چند اپنے امام کے جھوٹے نام لیوا ہیں۔ سچے حنفی اہل حدیث ہیں جو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایت اور ارشاد کے مطابق چلتے ہیں اور تمام عقائد اور صفات اللہ اور اصول میں ان کے ہم اعتقاد اور ہم عمل ہیں۔ اس آیت ذیل سے خبر واحد کا حجت ہونا نکلتا ہے کیونکہ طائفہ ایک شخص کو بھی کہہ سکتے ہیں اور بعضے فرقہ میں صرف تین ہی آدمی ہوتے ہیں۔ اس دوسری آیت سے صاف نکلتا ہے کہ اگر نیک اور سچا اور معتبر شخص کوئی خبر لائے تو اس کو مان لینا چاہیئے۔ اس میں تحقیق کی ضرورت نہیں کیونکہ اگر اس کی خبر کا بھی یہی حکم ہو جو بدکار کی خبر کا ہے تو نیک اور بدکار دونوں کا یکساں ہونا لازم آئے گا۔ ابن کثیر نے کہا آیت سے یہ بھی نکلا کہ فاسق اور بدکار شخص کی روایت کی ہوئی حدیث حجت نہیں' اسی طرح مجہول الحال کی۔ حدیث مذکور سے ظاہر ہوا کہ اگر خبر واحد قبول کے لائق نہ ہوتی تو ایک شخص واحد کو حاکم بنا کر بھیجنا یا ایک شخص واحد کا دوسرے کی غلطی ظاہر کرنا اس کو ٹھیک رستے پر لگانا اس کے کچھ معنی نہ ہوتے۔

٧٢٤٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَا قَدِ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدِ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا، فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ، وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ)) وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لاَ أَحْفَظُهَا ((وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)). [راجع: ٦٢٨]

(۷۲۴۶) ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالوہاب نے بیان کیا' کہا ہم سے ایوب نے بیان کیا' ان سے ابوقلابہ نے' ان سے مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم سب جوان اور ہم عمر تھے۔ ہم آپ کی خدمت میں بیس دن تک ٹھہرے رہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت شفیق تھے۔ جب آپ نے معلوم کیا کہ اب ہمارا دل اپنے گھر والوں کی طرف مشتاق ہے تو آپ نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے ہم کن لوگوں کو چھوڑ کر آئے ہیں۔ ہم نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر چلے جاؤ اور ان کے ساتھ رہو اور انہیں اسلام سکھاؤ اور دین بتاؤ اور بہت سی باتیں آپ نے کہیں جن میں بعض مجھے یاد نہیں ہیں اور بعض یاد ہیں اور (فرمایا کہ) جس طرح مجھے تم نے نماز پڑھتے دیکھا اسی طرح نماز پڑھو۔ پس جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک تمہارے لیے اذان کہے اور جو عمر میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

ترجمہ باب اس سے نکلا کہ آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اذان دے تو معلوم ہوا کہ ایک شخص کے اذان دینے پر لوگوں کو عمل کرنا اور نماز پڑھ لینا درست ہے۔ آخر یہ بھی تو خبر واحد ہے۔

٧٢٤٧- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ مِنْ سَحُورِهِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ - أَوْ قَالَ يُنَادِي

(۷۲۴۷) ہم سے مسدد نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ قطان نے' ان سے سلیمان تیمی نے' ان سے ابوعثمان نہدی نے' ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کسی شخص کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ صرف اس لیے اذان دیتے ہیں یا نداء کرتے ہیں تاکہ جو نماز کے